اکمل الاخبار دہلی

نمبر ۳ | مطبوعہ ۲۰ جنوری ۱۸۷۸ع روز یکشنبہ مطابق ۱۵ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۵ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار

یہ اخبار ہفتہ وار ہر یکشنبہ کو منطبع ہو کر خدمت مین شائقین کے بھیجا جاتا ہے رئیسان ذوی الاحترام بلکہ خاص و عام کو پسند آتا ہے رفاہ عام پر نظر ہے اسلئے قیمت قلیل مقرر ہے پیشگی سالانہ کے للعہ اور ششماہی پیشگی للعہ قیمت مابعد سالانہ کے للعہ اور ششماہی مابعد للعہ قرار دیے ہین الا ہمارے شہر والے اس حساب سے مستثنے ہین صرف چہ روپیہ پیشگی سالانہ کے اور للعہ ششماہی اور مابعد سالانہ کے للعہ اور ششماہی کے للعہ شہر والون سے لیے جاوینگے ایک مہینے کے اندر جو صاحب قیمت اخبار مرحمت فرماوینگے وہ بحساب پیشگی شمار کیجاویگی ورنہ تمامی اونکا خریداران مابعد مین متصور ہو کر حساب مابعد سے قیمت اخبار مجرا ہوگی جن صاحبون کو خریدنا منظور نہو وہ بذریعہ تحریر پیدا راقم کو ایک ہی پرچہ پہونچنے کے بعد مطلع فرماوین ورنہ قیمت اخبار کامل عنایت فرمانی ہوگی جو صاحب ازراہ کرم ہمارے کارپرداز سعادت ہو کر اخبار صحیح اوس دیار سے بہیجنے ارسال فرماوینگے تو راقم ممنون منت ہوگا اور اخبار بھی بے قیمت اونکی خدمت مین ارمغان کیا جاویگا اور ہر رنگ خبر کے ارسال مین وجہ بحصول اخبار بھی اونکو دینا ہوگا طبع عبارت مفید عام سے بے قیمت اور مفید خاص خالی از زحمت کے لیئے فی سطر ایک آنہ مقرر ہے

اطلاع رسید کتب

جن صاحبان عالیشان نے اپنی تالیف و تصنیف کتابین بنظر سعادت کتبخانہ سرسوتی اشرم کے واسطے ارسال فرمائی ہین رسید اونکی بتعداد و شکریہ و بسط اطلاع مشتہر کیجاتی ہے

نام کتاب	نام مصنف و فرستندہ کتاب
رنجیت نامہ فارسی	مصنفہ رای کنہیا لال صاحب اگزکٹو انجنیر لاہور
تواریخ اجمیر	مصنفہ پنڈت مہاراج کشن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ
کاسمیا تکتو لوجی	مصنفہ منشی کالکا پرشاد صاحب وکیل لکھنو
بہار فیض نامہ	مصنفہ منشی نند کشور صاحب ڈپٹی کلکٹر
نقشہ جنگاہ روم و روس	مرتبہ مولوی احمد مترجم ای کورٹ کلکتہ
مجمع العلوم	مصنفہ لالہ دلیر سنگہ صاحب ... لاہوری

علاوہ اسکے اور چند کتابیں انگریزی و فارسی و نقشہ جغرافیہ اور مشورہ فرہنگ انگریزی وارد کتب خانہ سوسائٹی کے لیے آئے ہیں جنکی رسید مع ... ممبران سوسائٹی ایشن بذریعہ چٹھی بھیجدی گئی ۔ بندہ راجندر لال آنریری سکریٹری ایسوسی ایشن

نقل خط

میر صاحب مشفق مہربان کرم فرماے مخلصان سلامت

بعد سلام مسنون و اشتیاق روز افزون واضح ہو کہ حضرت انسان کو خالق مطلق نے اگرچہ اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے اور شرافت کا لقب اسنے باعتبار عقلمندی پایا ہے مگر صرف بے عیب ایک ذات عالی ہے باقی کل مخلوق عیب سے خالی نہیں ہر شخص کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ میری راے صحیح اور درست ہے اور دانش و فرہنگ میں میں اوروں سے زیادہ ہوں الغرض یہ صفت اگر عوام الناس میں ہو تو لوگوں کو اسکی مضرت سے چندان ضرر نہیں پہنچتا مگر جب بالتخصیص اعمال سے کسی عظیم الشان والی ملک کی ذات میں پائی جاتی ہے تو نقص کا ... گو وہ کیسا ہی عالم و فاضل اور مہذب و تربیت یافتہ ہو مگر یہی اس خودپسندی کے باعث وہ افعال اوسکی ذات سے صادر ہوتے ہیں کہ جو اوسکے علم و عقل سے نہایت ہی بعید معلوم ہوتے ہیں اسمیں شک نہیں کہ جسوقت یہ شخص اپنے دل میں انصاف کرتا ہے تو اپنی راے کی غلطی کا اقرار کرلیتا ہے مگر پھر یہ خیال اوسکو راہ راست پر آنے سے باز رکھتا ہے کہ اگر ایک حکم دیکر یا ایک راے ظاہر کرکے ہم دوسرا حکم یا پہلی راے کے برخلاف راے ظاہر کرینگے تو ہمارے رعب اور جلال میں فرق آئیگا اور لوگ متلون مزاج کہینگے ۔ افسوس یہ ہوتا ہے کہ کوئی مصاحب یا مشیر بھی تو نیک صلاح نہیں بتا سکتا ہے اگر وہ آقا کا خیرخواہ ہوتا ہے تو دل ہی دل میں جلتا ہے اور اگر خوشامدی ہے تو غلط راے کی تردید تو کیسی بلکہ اوسکی ثنا و ستایش میں غلو کرتا ہے اسی لحاظ سے یہ مثل کہ راجہ کی سبھا ... نہایت درست معلوم ہوتی ہے مگر اون رئیس کے سچے خیراندیش جیسا کہ میں اور میرے ... ہیں ہمیشہ ایسی باتوں سے دل ہی دل میں جلکر خاک ہوتے ہیں کیونکہ اونکو اپنی بے ابروئی کے خیال سے یہ یارا نہیں ہوتا کہ صاف صاف آقا کی غلطی کا اظہار کردیں اور اوسکے ایسے خیالات سے جو بدنامی کا باعث ہیں بچاویں یہی حال مجھ بہی خواہ کا ہے خدا گواہ ہے کہ میرا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کہ اپنے ولی نعمت کی جو خدا کے فضل سے آج ہندوستان میں اول درجہ کے لایق ہیں کچھ مذمت کروں مگر چونکہ اونکی راے کی غلطی اور تسلیم ظاہر نہیں کرسکتا اسلئے بذریعہ اخبار اس غرض سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر وہ ایسے افعال بجا آوری نیک نامی کو بٹا لگاتے ہیں آیندہ بچ جاویں تو کبھی متلون نہ کہلاویں حق یہ ہے کہ اکثر اوقات رئیسوں کی ذات سے امور ناشایستہ اونکے خوشامدی اور خودغرض مشیروں کی بدولت صادر ہوا کرتے ہیں کیونکہ وہی لوگ ہروقت اونکو آسمان پر چڑھاتے رہتے ہیں گو کہ وہ کیسے ہی لایق و فایق ہوں ۔ چنانچہ ہماری ریاست میں بھی ایسا ہی ماجرا ظہور میں آیا ہے کہ حضور نواب صاحب بہادر نے بکمال شوق جناب مولوی حیدر علی صاحب مصنف منتہی الکلام کو ریاست حیدرآباد سے طلب فرماکر نوکر رکھا اس شخص کے یہاں تشریف لانے سے جو کچھ افتخار ریاست کو حاصل تہا اور جسقدر نواب صاحب کی قدردانی کا شہرہ ہوا وہ اظہر من الشمس ہے مگر افسوس ہے کہ اب اہل تشیع کے بہکانے میں آکر حضور انور نے اس عدیم النظیر فاضل کو موقوف کردیا اور بدنامی کا مطلق خیال نکیا یہ فعل ایسا نواب صاحب کی ذات سے صادر ہوا ہے کہ گو بظاہر کوئی اف نکرے مگر باطن میں سب تلون مزاجی کا الزام لگاتے ہیں اور ہم جو کہ اصلی اور سچے خیرخواہ ہیں ان باتوں سے دل ہی دل میں جلکر خاک ہوے جاتے ہیں اے خدا اے مقلب القلوب ہی ہمارے آقا کے دل کو اس قبیل کے حرکات و سکنات سے بچا ۔ آمین ثم آمین ۔ ایک خیرخواہ

اعتماد الدولہ فنڈ

ہمارے معزز معاصر ہمدم انجمن پنجاب نے ایک آرٹیکل اپنے پرچہ نمبر ... مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۸۱ء میں چھاپا ہے جو بعنوان اعتماد الدولہ ...

اور ایک شخص کو گرفتار کر لیا

قریب وجوار کی قوموں کے وکیل جواکیون کی طرف سے صلح کرانے
سے ہیں مگر ابتک کوئی معاملہ طے نہیں ہوا

... نے ۱۱ ماہ حال کو انتقال کیا

۱۹ کل مقام نمبر و خلا اور ادن دیہات کی جانب یورش کرینگے
دشمن نے دوہ کوہاٹ کے مشرق مین قبضہ کر لیا ہے فوج کا بڑا
گروہ غربیہ کے راستہ سے جاویگا اور اسی کے ساتھ جمو کے راستہ
سے بھی یورش کی جاویگی ہم ہیں رات کو اس بڑے سلسلہ کی چوٹی
پر جو جمون کے پیچھے واقع ہے خیمہ زن ہونگے چارون کے واسطے
رسد اور پچاس پچاس کارتوس ساتھ لیجاوینگے بستر ساتھ نہیں جاویگا
بوری کی فوج بھی شریک ہوگی

۱۹ جنوری از شیرگاشا فوج کل شیتونی پر یورش کریگی اور پانچ دن کے واسطے
رسد اپنے ہمراہ لیجاویگی فوج ۲۵ تاریخ کو گلی پہاڑی کی طرف روانہ ہوگی
ایک گروہ پہاڑی کے راستہ سے اور دوسرا گروہ وادہ بوری کے
راستہ سے جاویگا شیرگاشا اور پشاور کے درمیان ایک ٹیلیفون
قایم کیا گیا ہے دشمن نے شکر کے مین ہمراہی گرفتار کر لئے ہین

۲۰ جنوری از کلکتہ جنرل کیز کے پاس سے کوہاٹ سے ایک رپوٹ
۱۳ جنوری کی لکھی ہوئی بذریعہ تار کے آئی ہے اوس سے معلوم
ہوتا ہے کہ پچھلی رات کو دشمن نے پلٹن نمبر ۳ سکھ کے ایک سپاہی
کو جو زخمی مین تھا آگے کے پہرہ پر تعین تھا مار ڈالا دشمن نے
دو مرتبہ اندھیرے مین پہرہ والون پر گولی چلائی ۔

... جنوری از سانگنگ پولیس کے ایک گروہ نے آج موضع شیتیا کی خانہ تلاشی
کی جسکی نسبت یہ خیال کیا جاتا ہے کہ موزیا کے باشندون نے اوسمین
پناہ دی گئی ہے چنانچہ ایک شخص جسکی نسبت اوس کانشیبل کے
قتل مین شریک ہونے کا گمان ہے جو مقام دیاپور مین
مارا گیا تھا گرفتار کیا گیا

... ۱۹ جنوری ... کی تندرست ہوتے جاتے ہین جو گولی
صاحب موصوف سے لگی تھی وہ پسلی کے نیچے داہنی ہاتھ کو چیر کر
کے اندر داخل ہوگئی تھی گولی نکل گئی ہے کپتان ولسن عہدہ پولیٹکل
سپرنٹنڈنٹی کا انجام دینگے ۔

۱۵ جنوری از لندن سرور پاشا اور نعمت پاشا بعد حاصل ہونے اختیارات
کامل کے گرینڈ ڈیوک نکلس کے ساتھ التواے جنگ کے باب مین گفتگو کرنے
کے واسطے کزن لک کی جانب روانہ ہوے ہین سرویہ کی فوج نے مقام
کرشی اور ورنیجا پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ مقام پرشتیا کی جانب بڑھی چلی
جاتی ہے ۔ سرویا والے رومانیا کی فوج سے مل گئے ہین اور وہ
ویڈن کا محاصرہ کر رہے ہین

۱۶ جنوری از لندن جو خبرین قسطنطنیہ سے آئی ہین اونسے معلوم ہوتا ہے
کہ ۱۴ جنوری کو تاتار بزارچک اور فلیپوپلس کے درمیان ایک بڑی لڑائی
ہوئی اور دوسرے دن صبح کو پھر لڑائی شروع ہوئی ۔ سلیمان پاشا کے
مورچے بعد اوسکے بہ نسبت اوسکے جہان کہ وہ لڑائی سے پہلے تھے
فلیپوپلس کے زیادہ قریب پہنچ گئے فلیپوپلس کے باشندون کو شہر
سے چلے جانے کا علم ہوا ۔ روسی مقام چرپان مین پہنچ گئے ہین
جو مقام پولیس کے گوشہ شمال و مشرق مین قریب بیس کے فاصلہ پر واقع ہے

۱۸ جنوری از لندن از جانب کارسپانڈنٹ پاینیر ۔ گورنمنٹ انگلند
اور آسٹریا نے علیحدہ علیحدہ گورنمنٹ روس کو اطلاع دیدی ہے کہ
عہدنامہ پیرس کے تتمہ کو کوئی گزری بات نہ سمجھا ہم دونوں کے
ایسے عہدنامہ کو تسلیم نکرینگے جو ہماری مرضی سے نہوگا امید ہے کہ
یہ پیغام جلد صلح کرادیگا اور قاعدہ اعتدال کو ترقی دیگا یعنے روس
کی خصومت مین تخفیف ہوگی ۔ ملکہ معظمہ اپنی سپیچ مین ہوشیار رہنے کی
تجاویز کے واسطے جو پہلے سے کرنی چاہیین پارلیمنٹ سے
روپیہ طلب کرینگی

۱۹ جنوری از لندن مرسلہ ریوٹر لارڈ ڈربے صاحب بیمار ہین جلسے
ہر روز ہوتے ہین جنکا منشا یہ ہوتا ہے کہ انگلند اپنی تجویز غیر طرفداری
کو قایم رکھے ۔ مسٹر فاسٹ صاحب نے تقریر کی جنکا منشا یہ تھا کہ

کہ ہندوستان گورنمنٹ کی سرحد کی تجویز کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ مین اس بارہ مین یہ تحریک کرونگا کہ پارلیمنٹ کی کمیٹی واسطے تحقیقات کے مقرر کی جاوے۔

روسیون کا ہیڈ کوارٹر کزان لک کو تبدیل ہو گیا ہے۔

۱۸ جنوری از لندن اسٹریا اور انگلنڈ نے روس اور ترکی کو اطلاع دیدی ہے کہ اگرچہ ہم التواے جنگ کو منظور کرینگے۔ مگر کسی عہدنامہ کو جسکی شرطین ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ کے خلاف ہونگی اور یورپ کی مرضی کے بر خلاف تسلیم نکرینگے۔ یونان مین سلاح بندی ہو رہی ہے۔ تھسلی اور ایپائرس مین جلد تلوار میان سے نکلنے والی ہے۔

۱۸ جنوری از لندن وقت شب۔ آج بذریعہ شاہی کمیشن کے پارلیمنٹ کھولا گیا لارڈ چانسلر نے ملکہ معظمہ کی تقریر پڑھی اوسکا ماحصل یہ تھا کہ مین نے پارلیمنٹ کو جلدی اس غرض سے جمع کیا ہے کہ آپ صاحبون کو اون تمام کوششون سے واقف کر دون جو میری گورنمنٹ نے جنگ ختم کرنے کے لیے کی ہین اور نیز آپ سے صلاح لون اور مدد مانگون دربارہ اوس تجویز کے جو از جانب سلطان روم در باب مصالحت ہوئی اور خصوصاً برٹش گورنمنٹ سے اس بارہ مین علیحدہ مرافعہ کیا گیا۔ ملکہ معظمہ نے بیان کیا کہ ہمنے زار سے یہ دریافت کیا کہ آیا اونکو صلح کی شرطین منظور ہین زار نے بجواب اوسکے صلح کرنے کے لئے اپنی دلی خواہش ظاہر کی اور روس و روم کے درمیان بوساطت انگلنڈ مراسلات جاری ہوے ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ یہ رسل و رسائل جلد صلح ہو جانے کے باعث ہو جاوینگے۔ اب تک فریقین مین سے کسی نے انگلستان کی غیر طرفداری کی شرطون سے انحراف نہین کیا اور ملکہ معظمہ کو یقین ہے کہ دونون کی یہ خواہش ہے کہ جہانتک ممکن ہو ان شرطون کا لحاظ رہے۔ جب تک ان شرطون پر مخالفت نہوگی انگلنڈ کی غیر طرفداری کی حالت قائم رہیگی الا اگر لڑائی قائم رہی تو ممکن ہے کہ کوئی ایسا واقعہ جسکا ابھی کچھ سان گمان بھی نہین ہے گورنمنٹ کو اس بات پر مجبور کرے کہ اپنی پیش بندی کرے ایسی صورت مین کافی تیاری کی ضرورت ہوگی اور ملکہ معظمہ اپنی پارلیمنٹ فیاضی پر اعتماد کرتی ہین کہ اس تیاری کے لئے وہ سامان اور ذریعے مہیا کردیگی اسکے بعد ملکہ معظمہ کی طرف سے بیان ہوا کہ ہمارا [illegible] قومون کے ساتھہ دوستانہ طریق جاری ہے یہ بھی بیان ہوا کہ ہندوستان مین ہر دلکی گورنمنٹ نے بڑی سخت تندہی اور کامیابی کے ساتھہ اس بارہ مین کوشش کی کہ قحط کم ہو اور انگلستان اور آبادیون کے لوگون نے قحط زدون کی امداد کے واسطے زر کثیر بھیجا۔ اس امر کی تحقیقات کیجاوےگی کہ کن تجویزون سے آئندہ قحط کم ہو سکتا ہے ملکہ معظمہ نے کافران کیپ کا ذکر کیا اور اپنی امید ظاہر کی کہ ان لوگون سے جلد فیصلہ ہو جائیگا۔ لارڈ بیکنسفلڈ صاحب نے اوس مباحثہ کو جو بغرض جواب اسپیچ مذکور کے ہوا بیان کیا کہ گورنمنٹ کی ناطرفداری مشروط شرطیہ ہے اگر انگریزون کے منافع پر کبھی ضرر پہنچا تو اونکی محافظت مین ذرا بھی تامل نہوگا۔ لارڈ سالسبری صاحب نے بیان کیا کہ جنگ کی لہرین اون مقامون کے بہت قریب آتی جاتی ہین جہان انگلنڈ کے منافع موجود ہین اونہون نے تشفی فرمایا کہ وزرا مین کسیطرح کا تفرقہ نہین ہے۔ ہوس اف کامنز مین سر سٹیفرڈ نارتھ کوٹ صاحب نے یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ بالفعل کچھ کرنا نہین چاہتی کیونکہ ابھی تک یہ بات معلوم نہین کہ روس کیا تجویز پیش کریگا۔ مسٹر گلڈسٹون صاحب نے گورنمنٹ کی تجویزون کو جو اسپیچ مین مذکور ہین پسند کیا۔

۱۸ جنوری از لندن ہوس اف لارڈز مین بلا اختلاف راے سب ممبرون نے اوس ایڈرس کو پسند کیا جو اسپیچ کے جواب مین تیار کیا گیا تھا۔ ہوس اف کامنز مین مباحثہ اس سبب سے ملتوی رہا کہ آئرلینڈ کے ممبرون نے ایڈرس مجوزہ کی درستی چاہی کہ برطانیہ کی حکومت پر غور کیا جاوے۔ لندن کے اخبارون مین ملکہ معظمہ کی اسپیچ کی نہایت تعریف لکھی گئی ہے

روما سے یہ خبر آئی کہ شاہ اٹلی کا جنازہ نہایت شان و شوکت سے اوٹھایا گیا کئی شاہزادہ اوسکے ساتھ تھے

لارڈ جارج ہیملٹن نے ہوس آف کامنز مین یہ اطلاع دی کہ میرا ارادہ ہے کہ اس بارہ مین تحریک کرون کہ سلیکٹ کمیٹی واسطے غور کرنے اس امر کے مقرر کیجاوے کہ ہندوستان مین تعمیرات سرکاری کے واسطے قرضہ لینا مناسب ہوگا یا نہین

۱۹ جنوری از لندن باشنل بلگیریا مین لڑائی تھمی ہوئی ہے - درہ شپکا کے لینے مین روسیون کے [illegible] آدمیون کا نقصان ہوا روسیون نے فلپوپلس پر قبضہ کر لیا اور اب اڈریانوپل پر چڑہائی ہے

ایک کتاب سے جو مشرقی معاملات پر چھپی ہے واضح ہوتا ہے کہ لارڈ ڈربے صاحب نے روم کو ابتدا مین صاف اطلاع دیدی تھی کہ ہم سے مداخلت یا وساطت کی امید رکھنی فضول ہے

۱۸ جنوری از شیرگاشا ۱۶ تاریخ کو ۹ بجے صبح کے فریقین کا مقابلہ ہوا مگر چندان لڑائی نہین ہوئی ۲۰ جانور اور دو آدمی گرفتار کئے گئے انگریزی فوج گلوتنگ کی طرف آگے بڑہی اور وادی [illegible] کی چوٹیون کی سیر کی درہ کراٹ کو ہوکر یہ فوج واپس آگئی تین دن کا گشت اس فوج کو [illegible] گیا ہے [illegible] پیمائش ہو رہی ہے

۱۸ جنوری از کلکتہ موزیا کی چٹھیون سے واضح ہوتا ہے کہ تمام دیہات جو موزیا کے قریب واقع ہین اونہون نے کپتان ولیمس صاحب کی اطاعت قبول کر لی ہے اور سرگردہان موزیا بھی خواستگار آشتی ہین امید ہے کہ یہ مہم جلد ختم ہو جاوے - مسٹر کارنیگی صاحب سانگنگ کو چلے گئے اور اب تندرست ہین - کرنیل نیتھی صاحب ۲۰ تاریخ کو ناگا کی پہاڑیون کی طرف جاوینگے

- جنرل کینز کے لشکر سے جو تاروگملا مین مقیم ہے یہ خبر آئی کہ فوج نے ۱۷ تاریخ کو وزیری پہاڑیون کو چھوڑکر رات کو ناراکہلا پر قیام کیا یہان ایک دو روز ٹھہریگی اس امید مین کہ جنرل راس کی فوج سے ملکر ترچی پر حملہ کرے ۱۶ تاریخ کو میجر ایس صاحب

سخت مجروح ہوسے حوالدار میجر مارا گیا اور دو آدمی زخمی ہوسے دشمن کے نقصان کا حال معلوم نہین ۱۰ تاریخ کو ۵ آدمی اونکے مارے گئے تھے - انگریزون کے صرف ایک آدمی کا نقصان ہوا جو زخمی ہوا ہے

۱۸ جنوری از سیدپور لفٹنٹ گورنر بنگال مع مسٹر جانسٹن صاحب اور سر کلارک صاحب اور جنرل کرامین اور نکلز صاحب اور بہت سے شرفا سے کلکتہ کے نارتھ بنگال سٹیٹ ریلوے کھولنے کے لئے آئے اور رسم معمولی ادا کی آج شام کو کھانا کہا کر صبح کلکتہ کو واپس جاوینگے *

ایران سے روس تک ریلوے

ایک انگریزی اخبار کا کارسپانڈنٹ بیان کرتا ہے کہ مقام تفلس سے طہران تک ریلوے بڑی سرگرمی کے ساتھ جاری ہونے والی ہے - تیار ہو رہی ہے سنا ہے شاہ ایران اوسکی تیاری کی کوشش مین خود مصروف ہین اسکا کام [illegible] ہو رہا ہے یہ ریل یہانتک ہی کافی ہوگی بلکہ آگے کو بھی بڑہیگی بادشاہ والا جاہ کا ارادہ ہے کہ یہ ریل بالکل موسم بہار تک تیار ہو جاوے - شاہ ایران سے بعض انگریزی سوداگرون نے یہ استغاثہ کیا تھا کہ ریل تبریز کی حد مین نہ بنائی جاوے مگر شاہ ایران نے اسپر کچھ توجہ نہین کی اس ریل کا اسباب روس سے لگاتار چلا آتا ہے اونکا ارادہ یہ ہے کہ جب ریل تبریز تک ہو جاویگی تو سلاطین یورپ کے عہدنامجات تجارتی تحریر کرائے جاوینگے اور ایک بہت بڑی نمایشگاہ طہران مین تعمیر کیجاویگی *

مخزن پنجاب

عثمان پاشا کی مقیدی اور روسیون کی خوشی

عثمان پاشا کیا گرفتار ہوے روسیون کے ہان تو عید آگئی - ۱۰ تاریخ کو تمام سینٹ پیٹرزبرگ مین بڑی خوشی منائی گئی تمام شہر مین روشنی کرائی گئی اور شہر مین پھریرے اور جھنڈے [illegible] نہین اور ایک روز کی تعطیل سارے محکمہ [illegible] دی گئی *

ترکی پارلیمنٹ کا کھلنا

۱۷ دسمبر ۱۹۰۸ء کو سلطان ترکی نے محل شاہی کے عظیم الشان ہال میں سلطنت ترکی کے جلیل القدر حکام اور جنرلوں اور افسروں اور ترکی اور یونانی اور ارمنی پادریوں کے وکیلوں اور کافہ سینیٹروں اور ڈپٹیوں کی موجودگی میں ترکی پارلیمنٹ کو کھولا۔ ترک ہال کے ایک طرف ارمینیائی اور دوسری طرف بیٹھے ہوئے تھے اور غیر ملکوں کے تمام سفیر اس تقریب میں شریک تھے مسٹر بیرڈ درباری لباس اور پرنس بیب جرمنی کی جنگی وردی اور کونٹ کورٹی اور کونٹ زچی اپنے اپنے ملک کا لباس پہنے ہوئے تھے یونان اور ایران کے وزراء اور مسٹر بینرڈ امریکہ کے وزیر بھی جو کہ سول پوشاک پہنے ہوئے موجود تھے جس وقت سب لوگ جمع ہو گئے تو سلطان ترکی بیچ دو بہادروں کے درمیان ہال میں داخل ہوئے اور سعید پاشا نے سلطان ممدوح کی جانب سے اسپیچ کو پڑھ کر سنایا اور تمام حاضرین جلسہ مودبانہ خاموشی کے ساتھ اسپیچ کو سنتے رہے خلاصہ اوسکا یہ ہے

میں اپنے گرد قوم کے وکیلوں کو دیکھنے سے خوش ہوں آپ یہ بات جانتے ہیں کہ ہمکو ایک لڑائی میں جسکا اشتہار دشمنوں نے ہمارے مقابلہ میں دیا ہے اور جواب تک جاری ہے اپنی حفاظت کرنی پڑی ہے آپ جانتے ہیں کہ ہرزیگووینا میں ہماری رعایا نے جنکو پوری برابری اور حفاظت کے حقوق حاصل تھے طریقہ بغاوت اختیار کیا ہے اور آپ اس بات سے بھی آگاہ ہیں کہ ڈینیوب کی ریاستوں نے ناجائز طور پر ہمارے مقابلہ میں لڑائی کا اشتہار دیا ہے ان تمام واقعات کے باعث سے لڑائی کے سرانجام میں ہماری مشکلات اور زیادہ ہو گئی ہیں مگر دلیرانہ طور پر انکا مقابلہ کرنے میں کسی طرح کوتاہی نہیں کی گئی ہے میں اب پھر اپنی رعایا سے یہ التجا کرتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ ہمارے جائز حقوق کے حفاظت میں اپنی حب الوطنی سے شریک ہونگی ایک قومی گارڈ کا قائم ہونا اور میری ہستہ ملک کے بر جب میری عیسائی رعایا کا اس کی حفاظت میں شریک ہونے پر آمادہ ہونا میرے عہد کے نہایت مسرت بخش واقعات میں سے شمار کیا جاویگا یہ صرف ایک قسم کی ترقی ہے کہ غیر مسلمان رعایا جنکو اپنے ہمعصر باشندوں کے ساتھ برابر ملکی حقوق حاصل ہوں اونکو فوجی سررشتہ کے معزز منصبات میں شریک ہونیکی اجازت دیجاوے اور وہ اب فوج میں ہر ایک درجہ کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کر سکینگے ہمکو اس بات کا نہایت افسوس ہے کہ لڑائی کے باعث سے اوس انتظام کا پورا عملدرآمد نہیں ہو سکا جو اس بات پر مبنی ہے کہ میری تمام رعایا ایک دوسرے کی برابر تصور کیجاوے ترقی اور شائستگی پھیلائی جاوے انتظام محاصل میں اصلاح کیجاوے اور وعدہ سے پورے کئے جاویں ملکی اور تمدنی قاعدوں کی بموجب محصولات کی از سر نو تقسیم کیجاوے مجسٹریٹوں کے انتظام میں اس زمانہ کی ضرورتوں کے موافق ترمیم کیجاوے اور قوانین متعلقہ وقف وارضی کی ساری کی تقسیم اور انتظام سول اور پولیس میں اصلاح کیجاوے چونکہ لڑائی تمام معمولی حدود سے تجاوز کر گئی ہے اسی وجہ سے بیگناہ باشندوں پر جنمیں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اور جنپر مارشل لا کا عملدرآمد نہیں ہو سکتا استقدر بیرحمی کی گئی ہے جو بلحاظ انسانیت اور تمدن کے ملامت کے لائق ہے میں امید کرتا ہوں کہ زمانہ آئندہ میں اصل حقیقت ظاہر ہونے سے باز نہ رہیگی جو قوانین کہ پچھلے اجلاس میں دار السلطنت اور صوبجات کی میونسپلٹیوں اور میراث دینے اور سینیٹ کے ضابطہ کارروائی کی نسبت منظور کئے تھے اونکا عملدرآمد ہو گیا ہے ہم آپ سے سفارش کرتے ہیں کہ جو قانونی مسودے کونسل سلطنت نے ضابطہ دیوانی اور ممبروں کے عام انتخابات اور وزیروں کے اختیارات اور صوبجات کا زیادہ تر عمدہ طور پر انتظام کرنے اور قوانین متعلقہ سیلابی اور محصولات اور حالت محاصرہ کی نسبت مرتب کئے ہیں اونپر آپ توجہ کریں جبکہ ہم لڑائی میں مصروف ہیں ہمارا اپنے ملک کی اندرونی اصلاحوں کا دست بردار نہونا ایک دلیل اس بات کی ہے کہ ہم سچے دل سے ترقی کا ارادہ رکھتے ہیں چونکہ انتظام کی آپکو ساتھ متعلقہ پالیسی گورنمنٹ اور امورات مختص القلم کی نسبت آزادانہ طور پر غور کرنیکا حق حاصل ہے اسی طرح ہم آپکے زیادہ تر عمدہ نیا فضول سمجھتے ہیں کہ سلطنتیں ہماری دوست ہیں اور انکے ساتھ ہمارے تعلقات موافقت اور اتحاد کی بنیاد پر جاری ہیں خدا ہماری کوششوں میں برکت دیوے ۔

دہلی

جناب صاحب کمشنر بہادر ۲۰ جنوری کو دورہ کے واسطے کرنال کی طرف تشریف لیجائینگے

در مطبع اکمل المطابع دہلی واقع محلہ بلیماران بدیوانخانہ جناب حکیم محمود خانصاحب مدظلہم العالی باہتمام سید فخر الدین منطبع گردید